

آؤا قادیانی اخلاق دکھاؤں

محمد طاہر رزاق

”قادیانیوں کا اخلاق بڑا اچھا ہوتا ہے“ یہ وہ جملہ ہے جو اکثر ہمارے بھولے بادشاہوں کے نوک زبان رہتا ہے۔ یہ جملہ ملت اسلامیہ کے سادہ لوح لوگوں تک یونہی نہیں پہنچا۔ اس کے پیچھے قادیانیوں کی کفریہ مشینری کا پون صدیوں عرصے تک پیگنڈہ شامل ہے۔ قادیانیوں کو شاید مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کی تشہیر پر اتنی قوت نہیں صرف کرنا پڑی جتنی کہ انہیں اس زہر آلود جملہ کو مسلمانوں کے دل و دماغ میں اتارنے کے لیے صرف کرنا پڑی۔ ہمارے بھولے بادشاہوں کو ایک بنیادی بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ جو لوگ ہمارے آقا ﷺ کے دشمن ہیں وہ ہمارے محسن کیسے ہو سکتے ہیں؟ جو معلم اخلاق صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں بکو اس کرتے ہیں ان کا اخلاق سے کیا ناٹھ؟ جو ملت اسلامیہ کو مدینہ منورہ کی شاہراہ سے ہٹا کر قادیان کے تاریک ارتدادی غاروں میں لے جانا چاہتے ہیں، وہ ہمارے خیر خواہ کیسے؟

میں اپنے سادہ لوح بھائیوں کے سامنے بانی فتنہ قادیانیت مرزا قادیانی کے اخلاق کی صرف ایک جھلک دکھاتا ہوں۔ وہ دیگ کا صرف یہی ایک دانہ چکھیں اور اندازہ کریں کہ باقی دیگ کتنی دم پختہ ہوگی۔ مرزا قادیانی مسلمانوں پر ایک ہزار دفعہ لکھ کر لعنت بھیج رہا ہے اور ہر لعنت پر نمبر بھی ڈالے جا رہا ہے تاکہ اس کے موزی دل کو تسکین مل جائے۔ حوالہ پیش خدمت ہے۔

۱	لعنت	۲	لعنت	۳	لعنت	۴	لعنت	۵	لعنت	۶	لعنت
۷	لعنت	۸	لعنت	۹	لعنت	۱۰	لعنت	۱۱	لعنت	۱۲	لعنت
۱۳	لعنت	۱۴	لعنت	۱۵	لعنت	۱۶	لعنت	۱۷	لعنت	۱۸	لعنت
۱۹	لعنت	۲۰	لعنت	۲۱	لعنت	۲۲	لعنت	۲۳	لعنت	۲۴	لعنت

میرے بھولے بادشاہوں نے دیکھا کہ مرزا قادیانی کا منہ اسلام کے خلاف دہکتے ہوئے ”آتش فشاں“ کا دہانہ ہے۔ اس کا قلم ابلیس کی کرپان ہے اور اس کے الفاظ شیطان کے ترکش کے تیر ہیں۔ اے فریب خوردہ مسلمانو! مرزا قادیانی نے صفحہ قرطاس پر جو متلی کی ہے، ذرا اس کی بدبو اور تعفن کو سونگھئے۔۔۔۔۔ ہاں ہاں سونگھئے۔۔۔۔۔ لے لے سانس لیجئے۔۔۔۔۔

سونگھئے۔۔۔۔۔ جھوٹی نبوت کے ان پھولوں کو۔۔۔۔۔

سونگھئے۔۔۔۔۔ اس قادیانی مشک کو۔۔۔۔۔ III

سونگھئے۔۔۔۔۔ اس قادیانی عنبر کو۔۔۔۔۔ III

دیکھئے۔۔۔۔۔ حریر و پرنیاں سے بنے ہوئے ان الفاظ کو۔۔۔۔۔

غور سے دیکھئے۔۔۔۔۔ ان چمکتے دکتے مرزائی یا قوتوں کو۔۔۔۔۔

ذوب کے دیکھئے۔۔۔۔۔ قادیانی اخلاق سے تراشے ہوئے ان ہیروں کو۔۔۔۔۔

شاباش۔۔۔۔۔ شاباش۔۔۔۔۔ ویری گڈ۔۔۔۔۔ ہمت کیجئے۔۔۔۔۔ ہمت کیجئے۔۔۔۔۔ III

ایک دفعہ پھر گری نظر سے دیکھئے۔۔۔۔۔

ایک دفعہ پھر گرا سانس لے کے سونگھئے۔۔۔۔۔

تا کہ تمہارے دلوں سے قادیانی اخلاق کا خناس نکل سکے۔۔۔۔۔

تا کہ تمہارے دماغوں سے قادیانی آسیب دفع ہو جائے۔۔۔۔۔

از قلم: جراح قادیانیت

محمد طاہر رزاق